خطوط و نکات

○ ”حضرت بنوریؒ آپ کے درس میں بنفس نفیس موجود تھے اور وہ کافی متاثر تھے“

○ ”دورۂ ترجمہ قرآن کی تفصیلات پڑھ کر بہت خوشی ہوئی“

صوبہ سرحد کے نامور عالمِ دین اور ربانی مدرسہ نجم المدارس کلاچی مولانا قاضی عبدالکریم کے صاحبزادے قاضی عبدالحلیم حقانی کا مکتوب

محترم القدر جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب بالقابہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی!

حافظہ پر زور دیتا ہوں تو چند سال قبل آپ سے تھوڑی بہت مراسلت رہی، بلکہ میرے والد ماجد مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ بانی نجم المدارس کلاچی وبانی تحریک عمل برائے نفاذ شریعت اسلامیہ پاکستان (فاضل دیوبند) یکے از خصوصی رفقاء کار مولانا احمد علی لاہور نور اللہ مرقدہ سے آپ کی ملاقات کی تجویز کا ایک مرحلہ بھی درمیان میں آ گیا تھا، مگر کسی وجہ سے بات رہ گئی تھی۔ مجھے خود اشتیاق تھا کہ لاہور آ کر کسی وقت آپ سے ملوں۔ آپ سے ملاقات پہلی بار کافی عرصہ قبل شیخ الاسلام مولانا محمد یوسف بنوریؒ کی حیات میں جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن میں اس وقت ہوئی تھی جبکہ میں وہاں درجہ تخصص فی الفقہ کے طلبہ میں شامل تھا۔ وہاں پہلی بار آپ کا درس بھی سنا۔ اُس درس میں حضرت بنوریؒ بنفس نفیس موجود تھے اور وہ کافی متاثر تھے۔ یہ سارا منظر یاد ہے۔ مولانا اللہ بخش ایاز ملکانوی جن کی آپ سے کافی خط وکتابت رہی اور بعض لحاظ سے دلچسپ بھی تھی، وہ بھی اُس زمانہ میں نیو ٹاؤن (بنوری ٹاؤن) میں تخصص میں تھے اور مجھ سے ایک سال مقدم تھے۔

میں کچھ عرصہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحبؒ کے پاس بھی تدریس کتب، نیابت رفقاء اور حضرتؒ کے پرائیویٹ سیکرٹری کی

© rasailojaraid
© rasailojaraid
© rasailojaraid

حیثیت سے رہا۔ اس دوران آپ کے متعلق بہت کچھ سنتا رہا۔ ایک سال اسلام آباد جامعہ العلوم الاسلامیہ زیدیہ مولانا عبداللہ صاحب شہیدؒ کے مدرسہ میں بھی شغل رہا اور المرکز اسلام آباد میں خطابت بھی رہی۔ اس دوران اسلام آباد میں آپ کا کافی چرچا رہا اور آمدو رفت رہی، مگر افسوس کہ مجھے آپ کے قرب کی نوبت نہ آسکی۔ واللہ اعلم اس میں کیا حکمت ہے۔

بات لمبی ہوگئی اور ممکن ہے اس میں کچھ زائد بھی ہو، ان سطور کا داعیہ دراصل، واللہ علیم، یہ ہے کہ جون ۹۹ء کا حکمت قرآن پیش نظر ہے۔ دورۂ ترجمہ قرآن کی تفصیلات سے بے حد خوشی ہوئی اور اسی کی مبارک بادو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے پیش کرنا مقصود ہے۔ اور ساتھ یہ بھی مقصود ہے کہ ۱۹۸۵ء (کے دورۂ ترجمہ) کی ۸۳ آڈیو کیسٹس کا ہدیہ کتنا بنتا ہے؟ اور کسی طالب علم کو رعایتی بلکہ مصرفی حد تک آخری طور پر کتنے ہدیہ پر مل سکتا ہے؟ اس کے لئے جوابی لفافہ بھی پیش خدمت ہے۔

ابھی سے یہ ارادہ بھی ہو رہا ہے کہ قدرت نے حالات درست کرائے تو کیا عجب آنے والے رمضان شریف میں اگر زندگی رہی تو اس منظر میں شریک ہونے کی سعی کروں گا۔ نیت کا ثواب تو ابھی سے ان شاء اللہ لکھا جائے گا۔

میں نے برادر عزیز حافظ قاضی محمد نسیم صاحب ناظم تحریک عمل برائے نفاذ شریعت سے کہہ دیا ہے کہ وہ تحریک عمل کا لٹریچر آپ کی خدمت میں بھیج دیں۔ کیا عجب آپ کی تحریک اور تحریک عمل میں قدرت تعاون، تعاضد اور تناصر کی صورت پیدا کر دے۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز کیونکہ بنیادی کاز ایک ہی معلوم ہوتا ہے۔ جملہ اہل دفتر کو سلام و دعا۔

دفتری حضرات سے گزارش ہے کہ وہ عریضہ ڈاکٹر صاحب کے نظر نواز کرائیں۔

فقط والسلام
بندہ عبدالحلیم عفی عنہ
از کلاچی

© rasailojaraid.com